بھائی اپنی شادی شدہ بہن کو صدقہ دے سکتا ہے؟

فتوی نمبر:WAT-145

تاریخ اجراء: 02ربیع الاول1443ھ/09اکتوبر2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بھائی اپنی شادی شدہ بہن کو صدقہ دے سکتا ہے؟ بہن کے گھر کے حالات بہتر نہیں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر آپ کی ہمشیرہ مستحقِ زکوۃ ہیں، تو انہیں صدقہ واجبہ (زکوۃ و صدقہ فطر وغیرہ) اور نافلہ (نفلی صدقہ) دونوں دے سکتے ہیں۔

اور اگر وہ مستحق زکوۃ نہیں، تو انہیں نفلی صدقہ دے سکتے ہیں، البتہ صدقہ واجبہ نہیں دے سکتے، صدقہ واجبہ دیں گے، تو وہ ادا نہیں ہوں گے۔

نیز یہ بھی یادرہے کہ رشتہ داروں کو کوئی بھی صدقہ دینے میں دوگنا اجر ہے، ایک تو صدقہ دینے کا اور دوسرا صلہ رحمی کا۔ اور صلہ رحمی باعث اجر و ثواب ہونے کے ساتھ ساتھ رزق و عمر میں اضافے کا سبب ہے۔

نوٹ: یہ یادرہے کہ جس کی ملکیت میں حاجت اصلیہ اور قرض سے زائد ساڑھے باون تولہ چاندی ہو، یا ساڑھے باون تولہ چاندی کی قیمت کے مطابق سونا، روپیہ پیسہ، مالِ تجارت، یا کوئی سامان، جائیداد وغیرہ ہو، یا یہ تنہا تو اتنی قیمت کے نہ ہوں لیکن سب مل کر اتنی قیمت کے ہوں، یا اس کا تعلق بنوہاشم سے ہو تو ایسا شخص زکاۃ کا مستحق نہیں اور اگر کسی کی ملکیت میں حاجت و قرض سے زائد ساڑھے باون تولہ چاندی یا اس کی قیمت کے برابر کوئی اور چیز نہ ہو اور نہ وہ بنوہاشم سے ہو تو وہ زکاۃ کا مستحق ہے، اسے زکاۃ دے سکتے ہیں۔

(بنوہاشم سے مراد حضرت علی، حضرت جعفر، حضرت عقیل، حضرت عباس اور حضرت حارث بن عبدالمطلب (رضوان اللہ علیھم اجمعین) کی اولادیں ہیں۔ اور عباسی، علوی اور اعوان کا شمار بھی بنوہاشم میں سے ہوتا ہے)۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net